بسم اللہ الرحمن الرحیم

خالہ کا بھانجی کے شوہر اور بیٹے سے پردے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ عورت کا اپنی بھانجی کے بیٹوں اور اس کے شوہر سے پردہ ہے یا نہیں؟ رہنمائی فرمادیں۔

جواب

قوانینِ شرعیہ کے مطابق بھانجے بھانجیوں کی اولاد چاہے کتنی نیچے تک ہو، نسبی محارم میں سے ہے اور عورت کا نسبی محارم سے پردہ نہ کرنا واجب ہے یعنی اگر کرے گی، تو گنہگار ہوگی۔ البتہ بھانجی کا شوہر اس کے لئے غیر محرم ہے، جبکہ محرم ہونے کی کوئی وجہ مثلاً رضاعت اور مصاہرت وغیرہ نہ ہو اور اس سے پردہ کرنا واجب ہے۔

اس کی تفصیل یہ ہے کہ محرم وہ ہوتا ہے جس کی حرمت ابدیہ ہو یعنی جس سے کبھی کسی حال میں نکاح نہ ہو سکے، جیسے باپ، بیٹا، بھائی، بھتیجا، بھانجا وغیرہ اور جس سے نکاح ہو سکتا ہو وہ محرم نہیں۔ اس کے مطابق بھانجی کے اپنے شوہر کے نکاح میں ہوتے ہوئے، اگرچہ عورت کا اس کے شوہر سے نکاح نہیں ہو سکتا کہ یہ خالہ اور بھانجی کو نکاح میں جمع کرنا ہے جو حرام ہے، لیکن بھانجی کی موت یا طلاق پھر عدت کے بعد عورت کا اس کے شوہر سے نکاح ہو سکتا ہے، جائز ہے۔ اس اعتبار سے بھانجی کا شوہر محرم نہ ہوا، اور جو محرم نہ ہو، اس سے پردہ کرنا مطلقاً واجب ہوتا ہے، لہٰذا بھانجی کے شوہر سے پردہ کرنا واجب ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی فضیل رضا عطاری

فتوی نمبر: Book-187

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net